سلسلہ مطبوعات
31

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر مقلدین کے عقائد

از قلم

مولانا محمد انصر باجوہ مدظلہ

شعبہ تحقیق و تصنیف

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ راولپنڈی

اتحاد اہل سنت والجماعت پاکستان

فالهمنی ربی ان انولف کتاباً جامعاً للعقائد والاصول کہ میرے رب نے مجھے الہام کیا کہ میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس میں عقائد اور اصول ہوں ۔ میں نے اس کا نام ہدیۃ المھدی اس لیے رکھا ہے تاکہ حضرت مہدی کیلئے یہ کتاب ہدیہ بنے۔

یاد رہے کہ اس کتاب میں تمام مسائل غیر مقلدین کے مذہب کے مطابق لکھے ہوئے ہیں چنانچہ ایک نظر ملاحظہ فرمائیں۔ ہدیۃ المھدی کے صفحہ 4 پر لکھا ہے کہ ہم اہل حدیثوں کے صرف دو اصول ہیں۔ اور ص 3 پر تمام مقلدین کو بدعتی کہا ہے اور ص 102 پر مجتہدین کے اقوال کو اونٹوں کی لید اور گدھوں کی لید سے تشبیہ دی ہے اور یہی صاحب اپنی دوسری کتاب کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق (جو کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب کنز الدقائق کے مقابلے میں لکھی گئی ہے) کے ص 20 پر چار رکعت نماز میں 10 جگہ نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرنا اور جلسہ استراحت، اونچی آمین کہنا اور سینے پر ہاتھ باندھنے کو سنت لکھا ہے اور ص 18 پر اذان میں ترجیع اور اقامت میں ایتار کو مستحب لکھا ہے اور ص 15 پر پگڑی اور پتلی جرابوں پر مسح کو جائز اور ص 13 پر تیمم میں ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کیلئے اور ص 12 پر پانی میں وقوع نجاست سے تغیر احد الاوصاف نہ ہو تو وضو جائز لکھا ہے۔ اور ص 28 پر تین طلاق کے ایک ہونے کا قول اور ص 129 پر چھ اشیاء کے علاوہ ہر چیز میں سود کے جواز کا فتوی اور ص 51 پر عورت کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا جواز لکھا ہے اور یہ تمام کے تمام مسائل بانیان غیر مقلدین یعنی شمس العلماء شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی، نواب صدیق حسن خان، وحید الزمان صاحب سے لے کر آج کے غیر مقلدین تک متفق علیہا ہیں اور برصغیر میں ان حضرات سے قبل کوئی بھی شخص ان مسائل کو اختیار کرنے والا نہ تھا اور نہ ہی کوئی ان مسائل پر عمل کر کے اپنے آپ کو اہلحدیث کہلاتا تھا۔ اور آج بھی غیر مقلدین کے علاوہ برصغیر کا کوئی مسلمان ان مسائل کو نہیں مانتا ثابت ہوا کہ ہندوستان میں فرقہ غیر مقلدین کی داغ بیل ڈالنے والے یہی حضرات تھے لہذا آج کل کے بعض غیر مقلدین کا ان کو غیر مقلد نہ سمجھنا یہ ان کے ساتھ زیادتی